

## 8 نظام ادائیگی

زیر جائزہ مدت (جولائی تا دسمبر 2011ء) کے دوران ادائیگی کا نظام مؤثر طور پر کام کرتا رہا اور ادائیگیوں اور چکٹائیوں کا سلسلہ جاری رہا۔ 2011ء کی دوسری ششماہی کے دوران ادائیگی کے نظام کے کئی چینلز نے بھرپور استقامت دکھائی کیونکہ انہوں نے بغیر کسی بڑے تعطل کے کم سے کم وقت میں کام کیا۔ بڑی مالیت کی ادائیگی کا نظام ”پرزم“ بین البینک منڈی میں سیالیت کی صورتحال پر دباؤ کے باعث بالخصوص تمسکات میں کامیابی کے ساتھ سودوں میں اضافے سے نمٹا۔ اسی طرح زیرجائزہ مدت کے دوران خردہ ادائیگیوں کے سودوں کے حجم اور قدر میں بھی اضافہ ہوا۔ اگرچہ کاغذ پر مبنی لین دین قدر کے لحاظ سے خردہ ادائیگیوں پر غالب ہے تاہم برقی بینکاری سودوں میں بھرپور اضافے کے باعث کاغذ پر مبنی لین دین کا حصہ مسلسل سکڑ رہا ہے۔ برقی بینکاری کے شعبے کے اندر خردہ ادائیگیوں میں برقی بینکاری کا استعمال بڑھانے میں بروقت آن لائن بینکاری (RTOB) کا اہم کردار ہے۔

### نظام ادائیگی کی بہتر کارگزاری سے شعبہ بینکاری کی نمو میں مدد ملی

ملک میں آئی ٹی کے انفراسٹرکچر میں جدیدیت کے باعث بالعموم مالی شعبے اور بالخصوص بینکاری شعبے نے خدمات میں بہتری اور کوریج میں توسیع سے بہت فائدہ حاصل کیا۔ نظام ادائیگی کے مؤثر انفراسٹرکچر کی مدد سے نہ صرف بینکوں نے شہری علاقوں میں اپنا نفوذ بڑھایا بلکہ روایتی بینکاری کے طریقوں میں خاصی تبدیلی آئی اور کاغذ پر مبنی لین دین الیکٹرانک طریقوں میں تبدیل ہو گیا۔ اسی طرح بین البینک منڈی میں فنڈز کے مؤثر بہاؤ سے نظام ادائیگی کے آپریشنز کو معتبر، ہموار اور ملکی محتاطیہ ضوابط اور بازل کورپریٹل (BCP) کے عالمی معیارات سے ہم آہنگ بنانے میں مدد ملی۔ اس کا مقصد کارکردگی میں بہتری اور منسلکہ خطرات سے نمٹنا اور مالی نظام کے استحکام کو بہتر بنانا ہے۔<sup>68</sup>

جدول 8.1: نظام ادائیگی کی میکانیت کا خاکہ				
دوسری ششماہی 2011ء		پہلی ششماہی 2011ء		
قدر	حجم	قدر	حجم	میکانیت
تجم: ہزار میں قدر: دس کھرب (ٹرلین) روپے				
55.6	176.1	44.8	175.4	پرزم
تجم: ہزار میں قدر: ارب روپے				
60367.3	309.8	59825.1	302.8	خردہ ادائیگیاں
47,757.7	177.6	47,789.1	176.8	کاغذ پر مبنی
12,609.6	132.2	12,036.0	126.0	برقی سودے

ملک کے نظام ادائیگی نے کاغذ پر مبنی روایتی طریقہ کار سے آگے بڑھ کر جدید بروقت آن لائن لین دین کی سمت پیش رفت کی جس میں مالی اداروں کے درمیان بڑی قیمت کی ادائیگیاں کرنے کی صلاحیت ہے۔ نظمی اہمیت کی بڑی مالیت کی ادائیگیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے 2008ء میں بین البینک بروقت چکٹائی کا پاکستانی طریقہ (PRISM) نافذ کیا گیا تاکہ بین البینک لین دین کے ساتھ ان سودوں کی چکٹائی بھی ممکن ہو جن میں مرکزی بینک شامل ہوتا ہے۔ پرزم لین دین میں تمسکات کی چکٹائی، بڑی مالیت کے چیک کی کلیئرنگ اور بین البینک منتقلیاں شامل ہیں۔

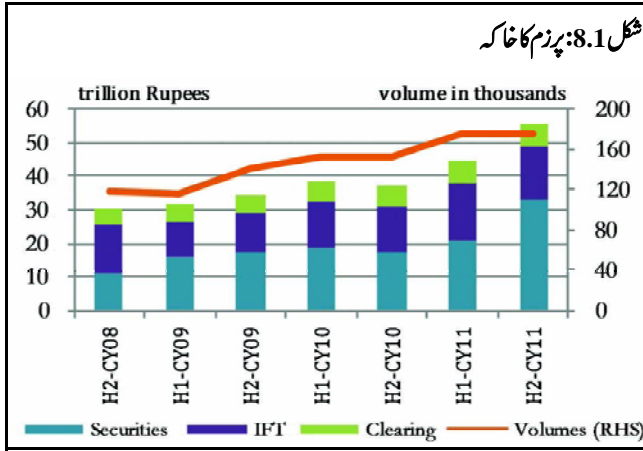
نظام ادائیگی پرزم کے علاوہ خردہ ادائیگیوں کے روایتی ذریعے اور برقی لین دین کے نظاموں پر مشتمل ہے۔ زیرجائزہ مدت کے دوران حجم اور قدر دونوں لحاظ سے مجموعی چکٹائی گئی ادائیگیوں میں بہتری ہوئی ہے۔ مئی 11ء ششماہی بنیادوں پر پرزم لین دین کی قدر میں 24 فیصد کا اضافہ ہوا جبکہ خردہ اور برقی لین دین کی قدر میں بالترتیب 0.9 اور 4.8 فیصد نمو ہوئی (جدول 8.1)۔

<sup>68</sup> نظام ادائیگی کے محتاط آپریشنز کو یقینی بنانے کے لیے بازل کورپریٹل (BCP) سمیت متعدد عالمی معیارات اور پیمانے ہیں۔ جن میں بنیادی اصول-VII آپریشنل خطرے سے نمٹنے، بنیادی اصول-VIII اور کارگزاری سے نمٹنے اور بنیادی اصول-IX رسائی کے معیار جیسے بنیادی اصول شامل ہیں۔

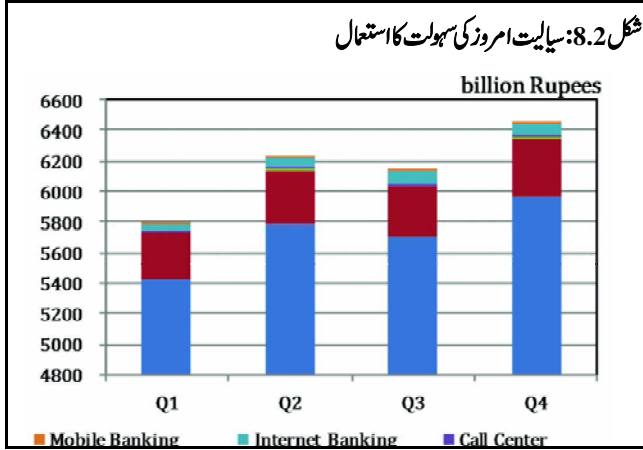
## تمسکات کی چکٹائی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پرزم کے ذریعے پورا کرنے میں مدد ملی

2011ء کی دوسری ششماہی کے دوران پرزم لین دین کی قدر میں 556 کھرب روپے کا اضافہ ہوا جو کہ ملک کی جی ڈی پی کا 2.7 گنا ہے اور اسی مدت کے دوران لین دین کے حجم میں بھی 2 فیصد کی بہتری ہوئی۔ 2011ء کی دوسری ششماہی میں پرزم کے تحت سودی کا حجم اور قدر بڑھانے والا اہم ترین عامل بین الینک منڈی میں سیالیت پر بڑھتا ہوا دباؤ تھا۔

بینکوں کی فنڈز کی ضرورت کو بڑی حد تک مرکزی بینک کی ڈسکاؤنٹ ونڈ اور بین الینک منڈی سے قلیل مدتی سیالیت کے بدلے تسمکات کی چکٹائی (ضمانت کاری) سے پورا کیا گیا۔ اس عرصے کے دوران پرزم کے دیگر عناصر بشمول بین الینک رقوم کی منتقلی اور خوردہ چیک کلیئرنگ میں لین دین کی قدر میں کمی دیکھی گئی۔ کلیئرنگ میں کمی کی بڑی وجہ بینکوں کا آن لائن فنڈ منتقلی کی سہولت دینا ہے (شکل 8.1)۔



سیالیت امروز کی سہولت، جسے پرزم میں بینک / ترقیاتی مالی ادارے استعمال کرتے ہیں، میں نمایاں اضافے سے بھی بین الینک منڈی میں سیالیت پر دباؤ ظاہر ہے۔<sup>69</sup> 2011ء کی دوسری ششماہی کے دوران سیالیت امروز کی سہولت میں 198 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا کیونکہ بینک اپنے واجبات پاسانی چکنا کرنے کے قابل نہیں تھے اور اسی لیے پرزم میں سودوں کی چکٹائی کے لیے انہیں دن کے دوران مختلف ریپوفراہم کیے گئے تھے تاکہ کیوز اور گرڈ لاک سے بچا جائے<sup>70</sup> (شکل 8.2)۔ اسی طرح 2011ء کی دوسری ششماہی میں سیالیت امروز کی سہولت اور پرزم لین دین کا تناسب بڑھ کر 3.7 فیصد ہو گیا جبکہ 2011ء کی پہلی ششماہی میں 1.5 فیصد تھا۔



مؤثر اور معتبر نظام ادا ہنگی مالی نظام کی نمونیں عمل انگیز کا کام کرتا ہے۔ اس ضمن میں پرزم نے ادائیگیوں کی کارگزاری اور تسمکات کی چکٹائی کو بہتر بنانے اور بین الینک منتقلیوں اور کلیئرنگ کی لاگت اور وقت کو کم کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ 2011ء کی دوسری ششماہی کے دوران پرزم کی دستیابی اور کارکردگی بدستور بلند رہی اور اس کی دستیابی بڑھ کر مجموعی آپریشنل وقت میں اوسطاً 99.6 فیصد ہو گئی۔

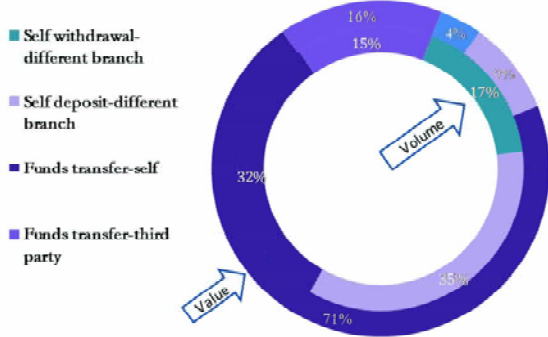
## خردہ ادائیگیوں کا نظام بتدریج الیکٹرانک طریقوں میں تبدیل ہو رہا ہے

خردہ ادائیگیوں کا نظام جو کہ بینکوں کو صارفین (گھریلو اور کاروباری) سے جوڑتا ہے صرف کاغذ پر مبنی اور الیکٹرانک طریقوں سے ادائیگیوں پر انحصار کرتا ہے۔ اگرچہ کاغذ پر مبنی لین دین خوردہ ادائیگی کے نظام میں غالب ہے جس حصہ کا سودوں کی قدر میں 79.1 فیصد اور حجم میں 57.3 فیصد ہے۔ انٹرنیٹ اور موبائل فون خدمات کے تیزی سے نفوذ کے باعث

<sup>69</sup> سیالیت امروز کی سہولت سے بینکوں کو انتہائی قلیل مدتی سیالیت کی سہولت دی جاتی ہے تاکہ پرزم کے وظائف کو ہموار رکھا جائے۔ سیالیت امروز کی سہولت نہ ہونے سے پرزم کا لین دین نامکمل رہتا ہے اور تصفیے کا خطرہ برقرار رہتا ہے۔

<sup>70</sup> پرزم سودے ایف آئی ایف او (پیلے آئیے اور پیلے جائے) پر مبنی ہوتے ہیں۔ اگر کوئی لین دین مکمل نہیں ہے تو پرزم اس سودے کو کیوز (قفل) کی شکل میں زبیرا تو رکھتا ہے۔ جب کیوز لگے ہوئے کئی لین دین حل طلب رہیں تب گرڈ لاک ہوتا ہے۔

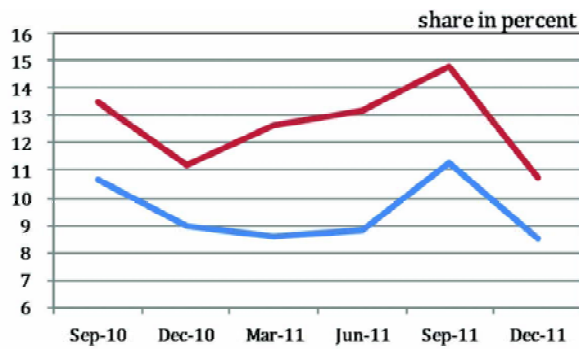
شکل 8.3: 2011ء کے دوران برقی بینکاری سودے کے رجحانات



برقی بینکاری سودوں میں متواتر نمو ہوئی ہے۔ 2011ء کی دوسری ششماہی کے دوران بروقت آن لائن شاخوں (RTOB)، خود کار تھلا ر مشین (ATM)، مقررہ مقامات فروخت (POS)، موبائل بینکاری اور دیگر خدمات سمیت بینکاری کے برقی طریقوں کا تناسب بلحاظ قدر 80 بیس پوائنٹس کی معمولی بہتری سے بڑھ کر 20.9 فیصد ہو گیا۔ مزید بینکوں کی جانب سے انٹرنیٹ/برقی بینکاری اور موبائل بینکاری پر مبنی مصنوعات کی پیشکش کے باعث مستقبل میں برقی بینکاری کے حصے میں بہتری کا امکان ہے۔

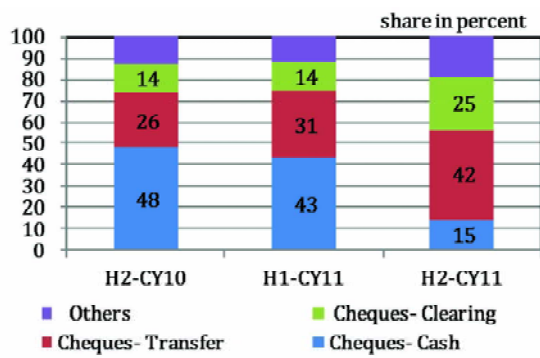
2011ء کی دوسری ششماہی کے دوران برقی بینکاری زمرے کے اندر سودوں کی قدر کے لحاظ سے بروقت آن لائن شاخوں کا حصہ 92.5 فیصد کے ساتھ غالب تھا (شکل 8.3)۔ آر ٹی او بی زیادہ تر آن لائن بینکوں کی بڑی امانتوں اور نکلوانی جانے والی رقم پر مشتمل ہے جنہیں اسی بینک سے نکلایا جاتا ہے اور یہ طریقہ کلیئرنگ، ٹیلی گرافک اور میل کے ذریعے منتقلی کے روایتی طریقوں کا متبادل ثابت ہو رہا ہے (شکل 8.4)۔ آر ٹی او بی نے واقعی مؤثر اور فوری آن لائن کسٹمر کلیئرنگ اور رقم کی ادائیگیوں میں تیزی دکھائی ہے چنانچہ آن لائن بینکوں کی شامیں بڑھ کر 8905 ہونے سے مجموعی نیٹ ورک میں ان کا حصہ 89.5 فیصد ہو گیا ہے۔

شکل 8.4: 2011ء کی دوسری ششماہی کے دوران آر ٹی او بی کے اجزائے ترکیبی



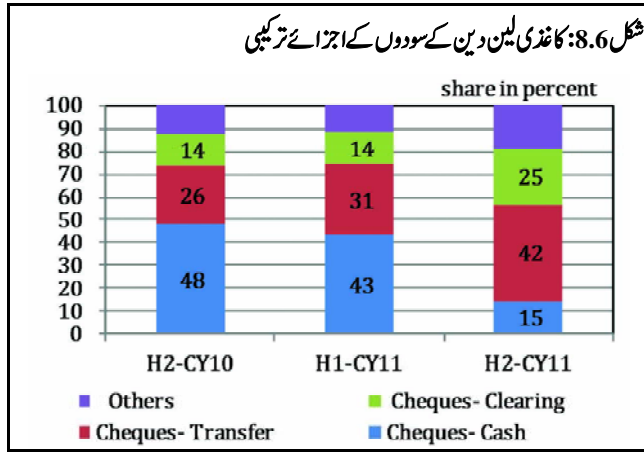
ملک میں برقی بینکاری کے ضمن میں اے ٹی ایم کا فروغ سب سے زیادہ واضح اور نمایاں ہے۔ درحقیقت ملکنہ بینک اکاؤنٹ ہولڈر اپنے بینک کا انتخاب کرتے وقت اس کی اے ٹی ایم خدمات کو بھی مد نظر رکھتے ہیں۔ 90ء کی دہائی کے اوائل سے بینکوں نے اپنے اے ٹی ایم نیٹ ورک میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ آخر دسمبر 2011ء میں 5409 اے ٹی ایم بینک صارفین کو نقد اور دیگر سہولتیں فراہم کر رہی ہیں، اس کے علاوہ بعض اے ٹی ایم میں نقد رقم جمع کروانے کی بھی سہولت ہے۔ قدر کے لحاظ سے برقی بینکاری سودوں میں اے ٹی ایم کے ذریعے 5.9 فیصد لین دین ہوئے جبکہ حجم کے لحاظ سے اے ٹی ایم کا حصہ 59.8 فیصد ہے۔ 2011ء کی دوسری ششماہی کے دوران اے ٹی ایم سودوں کی قدر میں 10.8 فیصد اضافہ ہوا جبکہ اے ٹی ایم کے استعمال میں 4.2 فیصد اضافہ ہوا۔

شکل 8.5: اے ٹی ایم کے ناکارہ رہنے کا وقت



2011ء کی چوتھی سہ ماہی کے دوران استعداد کاری کے لحاظ سے پوزم کی طرح اے ٹی ایم نیٹ ورک میں بھی بہتری آئی ہے (شکل 8.5)۔ بینکوں کی طرف

سے نظام کی مناسب دیکھ بھال اور اے ٹی ایم میں نقد رقم کی فراہمی کے باعث اے ٹی ایم کے ناکارہ رہنے کی مدت کاروباری گھنٹوں کے دوران ماضی کے مقابلے میں سب سے کم رہی۔ اگرچہ پہلی ششماہی میں اے ٹی ایم کے ناکارہ رہنے کی مدت میں اچانک اضافہ دیکھا گیا تاہم زیر جائزہ مدت کے دوران ٹیکنالوجی کے متعلق مسائل حل کرنے کے بعد سال کی آخری سہ ماہی میں اے ٹی ایم کے ناکارہ رہنے کے عرصے میں نمایاں کمی آئی۔



آر ٹی او بی اور اے ٹی ایم میں پیش رفت کے علاوہ بلا دفتر بینکاری خصوصاً انٹرنیٹ اور موبائل فون بینکاری کے بڑھتے ہوئے استعمال نے تیزی سے نمو پاتی ہوئی برقی بینکاری کو مزید فروغ دیا۔ 2011ء کی دوسری ششماہی کے دوران انٹرنیٹ بینکاری کے استعمال اور اس کے لین دین کی قدر میں اضافے کا رجحان دیکھا گیا جس کا سبب صارفین کا بینکوں کی جانب سے کیے گئے آن لائن سیکورٹی کے اقدامات پر اعتماد ہے۔ لین دین کی قدر کے لحاظ سے انٹرنیٹ بینکاری میں 5.0 فیصد نمو جبکہ اس کے استعمال میں 1.8 فیصد بہتری ہوئی۔

بلا دفتر بینکاری کے فروغ سے پاکستان کا درجہ بڑھا ہے

اسی طرح موبائل فون بینکاری کے سودوں کی قدر میں 36.2 فیصد اضافہ ہوا۔ تاہم بینکوں کی طرف سے نسبتاً سستی انٹرنیٹ بینکاری خدمات اور موبائل پرسیکورٹی کے بڑھتے ہوئے خدشات کے باعث موبائل فون بینکاری کے سودوں کے حجم میں 1.9 فیصد کمی معمولی کی ہوئی۔ بینکاری شعبے میں موبائل مالی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے عالمی تقابلی جائزے میں پاکستان کی درجہ بندی بلند سطح والے ممالک میں کی گئی ہے<sup>71</sup> اور دنیا بھر میں پاکستان کو بلا دفتر بینکاری میں تیزی سے ترقی کرتے ہوئے ملکوں میں شمار کیا جاتا ہے۔<sup>72</sup>

#### ٹیکنالوجی میں جدیدیت کے باوجود کاغذ پر مبنی نظام کا غلبہ

ملک کے پسماندہ علاقوں میں مالی خواندگی کی پست سطح اور آئی ٹی انفراسٹرکچر کی عدم دستیابی کے باعث کاغذ پر مبنی روایتی لین دین کا رواج اب بھی خاصا زیادہ ہے۔ نظام ادائیگی میں کاغذی لین دین میں چیکوں کے ذریعے (کلیرنگ، منٹیلیاں اور رقم نکالوانے کے) سودوں کے تحفیے کو بالادستی حاصل ہے۔ 2011ء کی دوسری ششماہی کے دوران کاغذ پر مبنی لین دین میں نمایاں تبدیلی دیکھی گئی کیونکہ اس عرصے کے دوران چیک کے ذریعے لین دین (کلیرنگ، منٹیلیاں اور رقم نکالوانے) کا تناسب گر کر 81 فیصد رہ گیا (شکل 8.6)۔

<sup>71</sup> موبائل فنانشل سروسز ڈیولپمنٹ رپورٹ 2011ء۔ عالمی اقتصادی فورم

<sup>72</sup> <http://www.cgap.org/p/site/c/template.rc/1.9.55438/>